

دستکاروں کے لئے سماجی سکیورٹی اسکیم

Posted On: 27 DEC 2017 6:27PM by PIB Delhi

27 دسمبر، کھادی کے دستکار، کھادی اور ویلیج صنعت (وی آئی) اداروں کے خود روزگار حاصل کرنے والے دستکار ہوتے ہیں۔ انہی دہلی دستکاروں کے مفادات کا تحفظ کرنے کے لئے کھادی اور ویلیج انڈسٹری کمیشن (کے وی آئی سی) نے تمام کھادی اداروں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان دستکاروں کی اجرت براہ راست ان کے آدھار نمبر سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے۔ کے وی آئی سی، کھادی کے دستکاروں اور کھادی کے اداروں کو ڈی بی ٹی پورٹل کے ذریعہ مارکیٹ ڈیولپمنٹ امداد رعایت براہ راست ان کے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر رہی ہے۔

کھادی کے دستکار خود روزگار کمانے والے صنعت کار ہیں اور وہ دھاگے کی کٹائی اور کپڑے کی بنائی کے ذریعہ پیداوار کی مقدار کی بنیاد پر اجرت حاصل کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ دستکار تربیت یافتہ ہوتے ہیں لیکن ان کے کام کرنے کے ضابطے لچک دار ہونے کی وجہ سے ان کی آمدنی بھی الگ الگ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان دستکاروں کا موازنہ پرائیویٹ سیکٹر کے ہنر مند مزدوروں کے ساتھ نہیں کیا جاسکتا۔ ان دستکاروں کی آمدنی، ان کے ذریعہ کئے گئے کام پر منحصر ہوتی ہے۔

حکومت کھادی کے دستکاروں کو عام اور حادثاتی موت اور معذوری کے لئے انشورنس فراہم کرنے کی خاطر لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کے اشتراک سے کے وی آئی سی کے ذریعے عام آدمی بیمہ یوجنا (اے اے بی وائی) نافذ کر رہی ہے۔ (اس سے پہلے اسے کھادی کاریگر جن شری بیمہ یوجنا کے نام سے جانا جاتا تھا جسے پہلی جنوری 2013 سے عام آدمی بیمہ یوجنا کے ساتھ ضم کر دیا گیا) اے اے بی وائی کے تحت 18 سے 59 سال کی عمر کے کھادی دستکاروں کو مندرجہ ذیل انشورنس فراہم کیا جاتا ہے۔

1. موت (فطری)	30 ہزار روپے
2. موت (حادثاتی)	75 ہزار روپے
3. معذوری (مستقل)	75 ہزار روپے
4. معذوری (جزوی)	37500 روپے
5. - تعلیمی فوائد (شکشا سہیوگ یوجنا)	

کھادی دستکاروں کے دو بچے، جو 9 ویں درجے سے 12 ویں درجے تک یا آئی آئی ٹی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، 300 روپے سے ماہی وظیفے کے اہل ہوں گے۔

اسکیم کی بنیادی رقم 100 روپے سالانہ ہے جو مندرجہ ذیل طریقے سے بانٹی جاتی ہے۔

12.50	فیصد دستکار کے ذریعے
12.50	فیصد کے وی آئی کے ذریعے
25	فیصد کھادی ادارے کے ذریعے
50	فیصد مرکزی حکومت (نیشنل سوشل سکیورٹی فنڈ) کے ذریعے

حکومت ہند نے غیر مرکوز سیکٹر کے ورکروں اور دستکاروں کی فلاح و بہبود کے لئے کئی اسکیموں کا اعلان کیا ہے، جیسے پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) اور اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی)۔ ایم ایس ایم ای کی وزارت اور کے وی آئی سی نے تمام کھادی اداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے دستکاروں کا مناسب طریقے سے ان اسکیموں کے تحت احاطہ کریں۔

حکومت کوائر کے ورکروں کے لئے بھی گروپ پرسنل حادثاتی انشورنس اسکیم نافذ کر رہی ہے جس کا مقصد بھارت میں کوائر پیدا کرنے والی تمام ریاستوں میں کوائر کے مزدوروں کے لئے حادثاتی موت، مستقل مکمل معذوری اور مستقل جزوی معذوری کے لئے انشورنس کا تحفظ فراہم کرنا ہے۔ موت۔ مستقل مکمل معذوری کی صورت میں زیادہ سے زیادہ قابل ادائیگی معاوضہ 50 ہزار روپے اور مستقل جزوی معذوری کی صورت میں معاوضہ 25 ہزار روپے رکھا گیا ہے۔ تمام کوائر ورکروں کے لئے بیمہ کی قسط انشورنس کمپنی کو کوائر بورڈ کے ذریعے یکمشت رقم کے طور پر ہر سال پالیسی کی تجدید کے لئے دی جاتی ہے۔ کوائر کا کام کرنے والے 18 سال اور اس سے زیادہ کی عمر کے لوگوں کا (زیادہ سے زیادہ عمر کی کوئی قید نہیں) احاطہ اس اسکیم کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کو پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا (پی ایم ایس بی وائی) میں جولائی 2016 میں ضم کیا گیا۔

یہ پریس ریلیز بہت چھوٹی، چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتوں کی وزارت میں وزیر مملکت جناب گری راج سنگھ کے راجیہ سبھا میں آج (27 دسمبر 2017) ایک سوال کے تحریری جواب میں دی گئی معلومات پر مبنی ہے۔

